14042-قیدی کا حکومتی اداروں کو ٹیسٹ کے لیے خون کا نمونہ دینا

سوال

ایک قیدی کا سوال ہے کہ : کیا وہ حکومتی اداروں کو خون کا نمونہ دے سکتا ہے تاکہ حکومت اپنے پاس سابقہ مجرموں کے خون کی اقسام کا ریکارڈ رکھ سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

لگتا تو نہیں کہ سب مجرم لوگوں کا خون گروپ ایک ہی ہو، لھذا خون کے گروپ اور انسان کے تعلقات میں کوئی تعلق نہیں، اس لیے کہ سب کے سب انسان چاہے وہ اچھے ہوں یا برے ان کے خون کے گروپ آپس میں مل جاتے ہیں

ہم اس قیدی کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ : وہ اپنے جرائم سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے، اور اگر اس نے کسی ایک پر ظلم کرتے ہوئے اس کی حق تلفی کی ہے تو اس کے حقوق کی ادائیگی بھی کرے، اور موت سے قبل اپنی زندگی اور بیماری سے قبل صحت کو غنیمت جانتے ہوئے وہ جتنی بھی جلدی ہوسکے اسے توبہ کرنی چاہیے، اس لیے کہ جب کوئی بندہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتے ہوئے اس کے گناہ بھی معاف کردیتے ہیں۔

اور رہا مسئلہ کہ اسے اپنے خون کا نمونہ حکموتی ادراوں کو دینا چاہیے کہ نہیں، ہم اس کے بارہ میں گزارش کرینگے کہ جب تک اسے غلط استعمال نہ کیا جائے بلکہ صرف اپنے پاس قیدیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے ہو تو شرعی طور پر اس میں کوئی قباحت نہیں۔

لیکن ہم جیل کے منتظمین کو یہ کہیں گے کہ علت تو جرائم کے ارتکاب اور دل اور عقل کے فساد اور مسلسل جرائم کرنے کی پرورش و تربیت میں ہے نہ کہ خون میں۔

لھذا اگر وہ اس کا علاج کرنا چاہتے ہیں تو پھر انہیں اصل مشکل اور اس کے اسباب و دوافع کو تلاش کرتے ہوئے اس کا علاج کرنا چاہئے، اور انہیں اس جرم پر اس کی پرورش کے اسباب تلاش کرنے چاہییے تاکہ وہ مجرموں کی اصلاح کرسکیں، اس لیے کہ اس علاج سے بہتر کوئی علاج نہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ہی ھدایت نصیب کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم.